بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میدان، بلڈنگ یا کسی مکان وغیرہ میں نماز پڑھی جائے تو ادا ہو گی یا نہیں؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اجتماعات میں میدان وغیرہ میں نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟ بعض مرتبہ کسی چوراہے یا نکر پر یا کسی بڑے مکان میں جوڑ کرتے ہیں تو وہاں جماعت کر لی گئی تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ پورے بمبئی اور پونا میں بڑی بلڈنگز میں فلیٹ نماز کے لیے ہوتا ہے، وہاں نماز ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔

سائل: ڈاکٹر اعجاز حسین۔ انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے حضرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت اور فضیلت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کو یہ شرف عطا فرمایا ہے کہ روئے زمین کے کسی بھی خطے پر نماز پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتے ہیں۔

مسجد کے علاوہ اگر کسی اور جگہ نماز پڑھی جائے اور وہ جگہ پاک ہو (اور نماز کی دیگر شرائط اور ارکان بھی پائے جاتے ہوں) تو اس جگہ نماز بلا کراہت ادا ہو جاتی ہے، ہاں البتہ اس صورت میں مسجد میں نماز ادا کرنے کا اجر نہیں ملے گا اور جن عمارات و پلازوں میں نماز کے لیے باقاعدہ مسجد موجود ہو وہاں مسجد میں نماز ادا کرنے کا اجر بھی ملے گا۔

واللہ اعلم بالصواب

06-ربیع الثانی 1444ھ

03-نومبر 2022ء